TRANSPARENCY INTERNATIONAL
the global coalition against corruption

WAVERLEY ST FOUNDATION

TRANSPARENCY INTERNATIONAL - PAKISTAN

کاربن مارکیٹس گورننس میں بہتری: پارلیمنٹ کے لیے روڈ میپ برائے قانون سازی

مقصد

اس بریفنگ نوٹ کا مقصد ارکان پارلیمان کو تکنیکی بنیادوں پر مبنی روڈ میپ برائے قانون سازی فراہم کرنا ہے تاکہ پاکستان کی کاربن مارکیٹس سے متعلق سفارشات کو مؤثر قانون ساز اقدامات میں تبدیل کیا جا سکے۔ اس کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ کن امور پر قانون سازی کی ضروری ہے، یہ تکنیکی اور شفافیت کے نقطہ نظر سے کیوں اہم ہے، اور کس طرح یہ اقدامات قومی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ کلائمٹ فنانس کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔

پس منظر

پاکستان کی پالیسی گائیڈ لائنز فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس ایک اہم پالیسی پیش رفت ہے۔ تاہم، بین الاقوامی تجربات اور ملکی تجزیے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ صرف پالیسی گائیڈ لائنز کافی نہیں ہوتیں۔ کاربن مارکیٹس قانونی تحفظ، ڈیٹا کی شفافیت، اور قابل نفاذ سیف گارڈز پر قائم ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں پارلیمنٹ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے تاکہ ایک مضبوط قانونی و ادارہ جاتی ڈھانچہ فراہم کیا جا سکے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان روڈ میپ برائے قانون سازی کے لیے درج ذیل اہم سفارشات پیش کرتا ہے:

سفارش نمبر 1: کاربن کریڈٹس کو قانونی اثاثے کے طور پر تسلیم کرنا

پارلیمنٹ کی جانب سے ایک کاربن مارکیٹس فریم ورک ایکٹ منظور کیا جائے، جس کے تحت کاربن کریڈٹس، آئی ٹی ایم اوز (ITMOS) اور وی ای آرز (VERS) کو غیر مادی اثاثوں کے طور پر قانونی حیثیت دی جائے۔ قانون میں ملکیت کے اصول واضح کیے جائیں، عوامی، نجی اور کمیونٹی کے کریڈٹس میں فرق متعین کیا جائے، اور ان کے معاہدات، ٹیکسیشن اور تنازعات کے حل سے متعلق قانونی حیثیت کی وضاحت کی جائے۔

اثرات

اس اقدام سے سرمایہ کاروں کے خدشات میں کمی آئے گی، مالیاتی اعتماد میں اضافہ ہوگا، اور پاکستان آرٹیکل 6 کے مطابق ٹرانزیکشنز اور رضاکارانہ کاربن مارکیٹس میں مؤثر اور قابلِ اعتماد شراکت داری کر سکے گا۔

سفارش نمبر 2: قومی ایم آر وی (MRV) اور (کاربن) اخراج بیس لائن نظام کو لازمی قرار دینا

اس قانون سازی کے ذریعے قومی سطح کی (کاربن) اخراجی بیس لائن اور ایم آر وی یعنی میزرمنٹ، رپورٹنگ اینڈ ویریفکیشن (Measurement, Reporting, and Verification) نظام قائم کرنا لازم قرار دیا جائے، جو آئی پی سی سی (IPCC) اور آرٹیکل 6 کے معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ قانون میں پاکستان ادارہ شماریات کو (کاربن) اخراج ڈیٹا کی ذمہ داری اور وزارت کلائمٹ چینج کو ریگولیٹری نگرانی کی ذمہ داری سونپی جائے۔ تمام شعبوں اور کاربن مارکیٹ منصوبوں کے لیے ڈیٹا کی عوامی فراہمی کو لازمی قرار دیا جائے۔

اثرات

قانونی بنیادوں پر قائم MRV نظام دوہری گنتی یعنی ڈبل کاؤنٹنگ کو روکے گا، پاکستان کے این ڈی سیز (NDCs) کا تحفظ کرے گا، اور کاربن مارکیٹ کی شفافیت و سالمیت کو مضبوط بنائے گا۔

سفارش نمبر 3: منافع کی منصفانہ تقسیم اور کمیونٹی تحفظات کو قانونی شکل دینا

قانون سازی کے ذریعے یہ لازم قرار دیا جائے کہ عوامی یا مشترک اراضی پر قائم منصوبوں میں منافع کی کم از کم منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے، آزاد، ترجیحی اور باخبر رضا مندی کے اصول (Free, Prior, and Informed Consent) پر عمل کیا جائے، اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق شکایات کے ازالے کے مؤثر نظام قائم کیے جائیں۔

اثرات

یہ اقدامات قدرتی وسائل پر مبنی منصوبوں کے نقصانات میں کمی لائیں گے، منصوبوں کی پائیداری کو مضبوط کریں گے، اور پاکستان کی ساکھ کو بہتر بنائیں گے۔

سفارش نمبر 4: ادارہ جاتی اختیارات اور نگرانی کی وضاحت

کاربن مارکیٹس فریم ورک ایکٹ کے تحت وفاقی وزارت برائے کلائمٹ چینج (MoCC&EC) کو قومی کاربن ریگولیٹر کی باقاعدہ حیثیت دی جائے، وزارتوں اور صوبوں کے مابین رابطوں کی ذمہ داریاں واضح کی جائیں، اور پارلیمنٹ کو کاربن مارکیٹس کی کارکردگی، آمدن، اور شفافیت سے متعلق سالانہ رپورٹنگ لازم قرار دی جائے۔

علاوہ ازیں ایک مرکزی گورننس ادارے کے طور پر نیشنل کاربن کوآرڈینیشن کونسل (این سی سی سی NCCC) قائم کی جائے، جو کاربن مارکیٹس منصوبوں کی نگرانی اور وزارتوں، صوبوں اور ریگولیٹری اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنائے۔

اثرات

واضح ادارہ جاتی اختیارات، منتشر رابطوں میں کمی لائیں گے، جوابدہی کو بہتر بنائیں گے، اور بین الاقوامی اعتماد کو مضبوط کریں گے۔

اختتام

کاربن مارکیٹس سے وہی ممالک فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے پاس اس حوالے سے بروقت، واضح اور قابل اعتماد قانون سازی موجود ہو۔ پالیسی مقاصد کو قابل نفاذ قوانین میں تبدیل کر کے پارلیمنٹ نہ صرف پاکستان کے لیے نمایاں کلائمٹ فنانس حاصل کر سکتی ہے بلکہ ملک کے کلائمٹ اہداف کو بھی مضبوط بنا سکتی ہے، اور پاکستان کو ایک اعلیٰ شفافیت اور سالمیت رکھنے والی کاربن مارکیٹ قیادت کے طور پر عالمی سطح پر نمایاں کر سکتی ہے۔